



سوال

(186) روزہ رکھ کر جھوٹ بولنے والے کے روزہ کی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جو شخص روزہ رکھ کر جھوٹ بولے یا جھوٹی بات پر عمل کرے تو کیا اس کا روزہ اللہ کے ہاں قبول ہو جاتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

روزے کی حالت میں جھوٹ بولنے والے یا جھوٹی باتوں پر عمل کرنے والے کا روزہ ضائع ہو جاتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس آدمی نے روزے کی حالت میں جھوٹ بولنا اور اس پر عمل کرنا ترک نہ کیا تو اللہ کو اس کے کھانا پینا جھوٹنے کی کوئی حاجت نہیں۔" (صحیح البخاری کتاب الصوم 1903، بحوالہ مشکوٰۃ 1999 عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

اسی طرح ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک اور حدیث میں ہے کہ "کتنے ہی روزہ دار ایسے ہیں جنہیں اپنے روزے سے پیاس کے سوا کچھ حاصل نہیں اور کتنے ہی قیام کرنے والے ایسے ہیں جنہیں اپنے قیام سے بیداری کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا (سنن الدارمی کتاب الرقاق 2723) مذکورہ احادیث صحیحہ سے معلوم ہوا کہ روزہ دار آدمی کو حالت روزہ میں گالی گلوچ، تمتم طرازی، عیب جوئی، جھوٹ پر عمل اور اس کی اشاعت وغیرہ جیسے اعمال قبیحہ سے مکمل اجتناب کرنا چاہیے ورنہ اسے روزے سے سوائے فاقہ کے کچھ حاصل نہ ہوگا اللہ کریم کو وہی روزہ قبول ہوگا جو منہیات سے بچایا ہوا ہوگا۔"

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

تفہیم دین

کتاب الصیام، صفحہ: 244

محدث فتویٰ